THE SHOLA TOOR CAWNPORE

شعلۂ طور کانپور

بیان حق کی قدر کرنا کام ہے ایک سست شخص کا ... نام اور روشن ... کی
پروا نکر کہ بجا ہے عام شور و غل کے ... ساتھ دنیا کا ... آزاد حق پسند کا

14 ١٤ MAY. 1878

جلد ۱۹	مطبوعہ ۱۴ مئی ۱۸۷۸ء مطابق ۱۰ جمادی الاولی ۱۲۹۵ھ روز سہ شنبہ	نمبر ۲۰

شرائط خریداری اخبار شعلۂ طور

یہ اخبار ہفتہ وار ہر سہ شنبہ کو کانپور مطبع شعلۂ طور میں چھپا کر
سالانہ قیمت پیشگی ... مابعد ... محصول ڈاک ...
جہاں تک ہو سکے خریدار لوگ قیمت اخبار و اجرت طبع اشتہار پیشگی
بھیجیں اور ہر چٹھی درخواست خرید کے ساتھ ...
ضرور بھیجیں خطوط و خبر و مضامین علمی ایڈیٹر صاحب کے نام
باقی خطوط منشی ... صاحب مالک مطبع کے نام بھیجنا چاہئیں
اگر شعلۂ طور کی ... بیرنگ خط ... کیا جاویگا البتہ جسکا
... مطبع سے ہے اوسکا خط لیکر اوسکے نام لکھا جاویگا
اشتہارات چھپوانے کی اجرت ... فی سطر ...
... اجرت ...
فرمائیں ← العبد محمد ابراہیم بیگ پرنٹر

HOLLOWAY'S OINTMENT

HOLLOWAY'S PILLS

اشتہار حبوب ہالوے

ان گولیوں کا استعمال ... بھی اسہال ... قبض و ورم ... سبب
زائل ہو جاتی ہیں ... کے ساتھ ... اور ... بیان
استعمال کریں اور مرہم ... کے داہنی طرف ... پر ملے
... دور ہو جاتا ہے ... گروہ
اور ... امراض ... چند روز استعمال کریں ... جلد
چنگے ہو جاتے ہیں جب چہرہ ... ہو ...
استعمال کرکے ... کوئی دن ... استعمال میں رکھے ؞

اشتہار مرہم ہالوے

زخم ... اور ... اور ... امراض ...
اور ناسور ... امراض خصوصاً ... آسانی
دور ہو جاتے ہیں ... کرکے مرہم ...
حبوب بھی ... کھائی جاتی ہیں ... استسقا ...
وہ مرہم نہایت نفع پہنچاتا ہے ... مکان نمبری ۲۳۳ آکسفورڈ
اسٹریٹ ... سوداگران ... بیان ...

۱ ڈبہ ... ۹ ... ۱۷ ... ۲۳۳ ...

شعلۂ طور

امید صلح

ہمنے پچھلے اپنے کسی آرٹیکل مین لکھا ہے کہ برٹش گورنمنٹ کو خونریزی خلائق سے بہت احتراز رہتا ہے لیکن عظمت و شوکت مملکت کی حفاظت ضرور ہے اسلیے روس کی زیادتیون سے تہیا جنگ پر مجبور ہوئے مگر اب بھی اگر روس برٹش گورنمنٹ کے طور پر بر سر اصلاح آئیگا تو برٹش گورنمنٹ کی طرف سے خواہ مخواہ معرکہ جنگ و جدل برپا نکیا جائیگا چنانچہ اسی صلح جوئی کے سبب طرفین سے صلح و آشتی کی گفتگو بھی ہوئی صلح کی امید ضعیف کبھی قوی ہوئی اس ہفتے کی متواتر خبرون سے معلوم ہوا کہ صلح کا ہونا قریب بیقین ہوگیا ۸ مئی کے تار برقی مین صلح کی امید قوی لکھی تھی ۹ مئی کے تار مین اوسی اور زیادہ قوت ہوئی۔ لندن کے تار مین لکھا ہے کہ کونٹ شویلاف جو پیغام لیکر سینٹ پیٹرسبرگ گئے ہین اوس سے درمیان انگلستان اور روس کے آشتی کی امید بڑھتی جاتی ہے۔ ۹ مئی کے تار مین ہے کہ روس و انگلستان کی گفتگو زیادہ چستی سے ہو رہی ہے اور پسندیدہ نتیجہ کی امید بڑھتی جاتی ہے — ۸ مئی کو مسٹر اسٹفورڈ نارتھکوٹ نے اپنی ایک اسپیچ مین بمقام کسفورڈ کہا کہ مجکو امید ہے کہ روس کے ساتھ جو پیچیدگی ہوگئی تھی وہ عنقریب دفع ہو جائیگی۔ اگرچہ صلح کی خبرین پہلے بھی بہت گرما گرمی سے آیا کین مگر پھر دو تین دن کے بعد صلح کی امید ضعیف ہونیکی خبر بھی جلد پہونچا کی اس سے کسی خبر صلح و جنگ پر اطمینان نہوا اب ان خبرون پر البتہ اطمینان ہوسکتا ہے اور ظن غالب ہے کہ اسکے بعد انشاء اللہ قطعی صلح ہو جانیکی خبر آئیگی اب کوئی مخالف خبر نہ سنی جائیگی ایک تو اس سبب سے کہ کئی تاریخون سے متواتر امید صلح کی قوی ہونیکا تار آتا ہے دوسرا اس سبب سے کہ ہندوستانی فوج کا روانہ ہونا اور جا بجا جزائر سے فوج برٹش گورنمنٹ کا طلب ہونا اور گورنمنٹ کا آمادگی جنگ و سامان جنگ مین بہت عجلت و مستعدی فرمانا تمام یورپ مین مشہور ہوگیا اور ہندوستان کی اس امداد کا آوازہ جملہ سلاطین یورپ کے گوش ہوش تک پہونچا فرنچ ٹائمز وغیرہ انگریزی اخبارون نے لکھا ہے کہ یورپ کے تمام بر اعظم خصوصاً ہنگری کے لوگ ہندوستان کی اس کارروائی کو نہایت پسند کرتے ہین اور فرانسیسیون کا قول ہے کہ انگلستان وہ کارروائی کر رہا ہے جسکا کرنے کا کسیکو حوصلہ نہین ہوا۔ ایسی شہرت اور اظہار شوکت سے روس پر برٹش گورنمنٹ کا رعب چھا گیا اور سمجھا کہ ترکی کے مقابلے کہ جنرل ہمنا ٹن نے چند مین گھنٹے کا معرکہ کیا تھا جسکا کسقدر طومار اور ترکیون کا جھگڑا ہو گیا سپاہ و خزانہ و ملک سب کو اوسکو مقابلے مین صدمہ عظیم پہونچا گورنمنٹ انگلستان جسکی جنگی بحری قوت ضرب المثل اور عدیم النظیر ہے اور اسکی دولت و مملکت اور بری فوج کا شہرہ ہو رہا ہے اوسکے مقابلہ مین کیسے سخت لوہے کے چنے چبانا پڑینگے اور ابھی ترکی فوج سے جو دانت کھٹے ہو گئے تھے وہ ویسے ہی کھٹے ہو رہے ہین کیونکر لوہے کے چنے چبائے جائینگے اس سبب سے روس نے نرمی اختیار کی اور صلح کی طرف رغبت ظاہر کرے — سعدی — بہ بند و در کارزار ٭ نبرد قرزم یا تیغ تیز ٭ ہماری گورنمنٹ تو خود خونریزی خلائق پسند نہین کرتی اگر کوئی خونریز سلطنت ہوتی تو بھی نرمی و آشتی سے بر سر صلح آجاتی غرض روس نے جواب صلح کی گفتگو شروع کی ہے گورنمنٹ انگلستان کے غلبہ رعب و سطوت سے امید ہے کہ یہ صلح انجام کو پہونچے گی برٹش گورنمنٹ کے سامان موفور جنگ سے جو رعب اوسپر چھایا اور اسکے علاوہ ترکون کا ہنگیریا مین منحرف ہو جانا اور پھر فوج روس سے معرکہ کارزار گرم کرنا یہ بھی آمادگی صلح کا ایک سبب ہوسکتا ہے ہماری گورنمنٹ کے لیے یہ فساد ہنگیریا بطور مددغیبی کے ہوگیا جو اقبال مند سلاطین کے لیے ایسا سامان آسمانی ہو جایا کرتا ہے ٭ —

آدمی کی خصلت

آدمی کو خداے تعالے نے تمام حیوانات مین اشرف و برگزیدہ بنایا بلکہ بعض بعض آدمیون کو فرشتون سے بھی افضل فرمایا لیکن اوس فضیلت و بزرگی کے ساتھ آدمی کو ہر ایک بات مین ایسا محتاج کر دیا کہ حیوانات وحشیوں سے بھی زیادہ محتاج ہو گیا حیوانات کو کھانے پینے پہننے رہنے مین کسی دوسرے کی ایسی حاجت نہین ہوتی جیسے انسان کو اگر غور و تامل سے دیکھیے تو انسان ہر ایک بات مین دوسرے کا محتاج نکلے اور ایک ایک کی حاجت نہین صدہا طرح کی حاجتین رکھتا ہے حیوانات تو اپنا کھانا زمین کی خودرو گھاس یا درختون کے پتے یا جنگل کے پھلون یا اور جانورون کے گوشت وغیرہ سے کر لیتے ہین نہ اونہین بونے جوتنے کی ضرورت نہ پیسنے پکانے کی حاجت انسان اپنے کھانے مین ان سب باتون کا محتاج حیوانات کے لیے پانی دریا ندی جھیل چشمہ مین ہر جگہ موجود پانی پینے کو خداداد منہ ہر وقت ساتھ نہ ڈول رسی کے محتاج نہ لوٹے کٹورے کی ضرورت انسان کو ان سب چیزون کی حاجت حیوانات کی کھال اور بال اونکے ستر پوش سردی اور گرمی کی حفاظت کا بھی وہی ذریعہ انسان اپنی ستر پوشی اور گرمی و سردی سے محفوظ رہنے مین بھی دوسرون کا محتاج حیوانات کے رہنے کو تمام زمین جنگل پہاڑ ہے ع دیگر چہ غم خورد ہمہ آفاق جاے اوست ٭ انسان دھوپ اور بارش و شبنم سے بچنے کے لیے مکانات کا محتاج گو مکان کیسا ہی ہو ایک جھونپڑا ہی سہی جب بھی کسیقدر غیرون کی طرف حاجت پڑتی ہے تفصیل مین تطویل ہے مگر ہر شخص اگر تعمق کرے اور جسقدر کھانے پینے پہننے رہنے کے ذریعے ہوتے ہین اون سب کو بنظر تعمق دیکھے تو معلوم کر سکتا ہے کہ انسان صدہا چیزون کا محتاج و مقید ہے اور ہماری نسبت حیوانات نہایت آزاد و غیر محتاج ہین باوجود ان صدہا احتیاجون کے انسان کی عجیب خاصیت ہے کہ جب ذرا دولت کی ثروت حاصل ہو گئی اپنے آپ کو مستغنی و بے پروا سمجھنے لگا دوسرون کو جنہین روپیہ کی ضرورت و حاجت ہے ذلیل و خوار خیال کرنے لگا یہ نہین سمجھتا کہ روپیہ کی صرف ایک حاجت کسیقدر کم ہو گئی دفع نہین ہوئی اور صدہا حاجتین بدستور لگی ہوئی ہین اگر مفلس کو ایک حاجت زر کے سبب مین ذلیل خیال کرتا ہون تو مجھ مین ابھی تو صدہا حاجتین باقی ہین اگر یہ خیال کیا جاے کہ ایک روپیہ ایسی چیز ہے کہ صدہا حاجتون کو دور کرتا ہے جیسا کسی ظریف نے کہا ہے ؎ اے زر تو خدا نہ ولیکن بخدا ٭ ستار عیوب و قاضی الحاجاتی ٭ تو یہ خیال بھی خودسری کا ہے جسنے روپیہ دیا ہے وہ تو تمہارا غرور پسند نہین کرتا اگر مفلس آدمی کی مفلسی سے اوسکی نسبت غرور و نخوت ہے تو روپیہ دینے والے کو تو کچھ سمجھو کہ اوسکی ناراضی موجب نقصان دولت ہے مال و دولت کا شکر اسکا مقتضی ہے کہ تواضع و انکسار اور اطاعت و فرمانبرداری حق پروردگار زیادہ ہو جاے کہ حق تعالے شکر کرنے سے نعمت و دولت زیادہ کرتا ہے نہ کہ غرور و نخوت کرو اور دوسرون کو حقیر سمجھو خداے تعالے نے جس چیز سے آدمی کو اشرف مخلوقات بنایا وہ ایسی عقل و ادراک ہے جس آدمی مین وہ چیز غالب ہے اور ہواے نفس مغلوب وہ آدمی مال و دولت سے دینی و دنیوی دونون جہان کا فائدہ اوٹھاتا ہے دنیا مین حسن خلق و تواضع و انکسار سے نیکنامی پاتا ہے آدمی مین خداے تعالے نے ایسی قوت دی ہے کہ اگر نیک بات کو حاصل کیا چاہے تو فرشتون سے بھی فضیلت و بزرگی مین بڑھ جاتا ہے اور اگر تابع نفس امارہ ہو کر بدی کی طرف مائل ہو تو شیطان پر بھی سبقت پاتا ہے کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے ؎ آدمی زادہ طرفہ معجونیست ٭ کز فرشتہ سرشتہ وز حیوان ٭ گر کند میل این شود بہ ازین ٭ ور کند میل آن شود بد ازان ٭ اسلیے ہر آدمی کو ضرور ہے کہ جہان تک ہو سکے خود اپنی تہذیب اخلاق مین کوشش کرتا رہے علما و صلحا کی صحبت و ہمنشینی اختیار کرے اور مال و دولت کو بہبود دنیا و آخرت کا ذریعہ سمجھے اور اپنی اولاد کو

نیک تعلیم کرے اور بری صحبتوں سے بچاتے رہے ۔

اشتہار شرح نخبۃ الفکر

چونکہ اندنوں اکثر طلبہ علوم کو علم حدیث کا شوق تہا اور اوسکی تکمیل بغیر اصول حدیث کے نہیں ہو سکتی اسلیے جناب مولوی محمد علی صاحب مدرس مدرسہ فیض عام کانپور نے افادۂ عام و تکمیل فائدہ طلبہ کے لیے اس فن شریف کا ایک مختصر رسالہ نزہۃ النظر فی توضیح نخبۃ الفکر تصنیف علامہ ابن حجر عسقلانی جو اس علم میں نہایت اچہا جامع مطالب محررہ تہا شرح ملا علی قاری و مولانا وجیہ الدین و دیگر کتب سے محشی کر کے مطبع نظامی کانپور میں سفید کاغذ پر بہت خوشخط چہپوایا اور تسہیل طلبہ کے نظر سے متفرق خریدار کے لیے ۸ قیمت علاوہ محصول ڈاک کے رکہی جو کوئی دس نسخے یکجائی خریدکریگا اوسے محصول ڈاک معاف اور پچیس نسخے کے خریدار کو ایک نسخہ مفت مگر محصول ڈاک لیا جائیگا جو صاحب طالب ہوں کانپور محلہ مچہلی بازار دوکان حافظ عبد اللہ صاحب و حافظ عبد الستار صاحب سے بار سال قیمت و محصول طلب فرمالیں کتاب نہایت عمدہ ہے اور بحیثیت کتاب قیمت بہت کم ارباب شوق کو ضرور ہے کہ جلدی کریں اور شائقان حدیث کو ضرور ہے کہ جلد خریدیں کانپور کے علاوہ شہر سہارنپور محلہ قاضیان مکان جناب مولوی احمد علی صاحب محدث سے بہی یہ کتاب بشرح صدر مل سکتی ہے ۔

شرح محصول چٹھی و پیکٹ

یکم اپریل ۱۸۹۸ء سے جو جدید قانون ڈاک نفاذ پذیر ہوا اور اوسمین محصول کتب وغیرہ کا کم کر دیا گیا اوسکی بعض دفعات کا خلاصہ ہم قبل ماہ اپریل درج شعلۂ طور کر چکے تہے لیکن بالفعل جو قانون مذکور گورنمنٹ ممالک مغرب و شمالی و اودہ مورخہ ۱۱ مئی ۱۸۹۸ء میں طبع ہوا ملاحظہ ناظرین و فائدہ عامہ برایا کے لیے اوسکی بعض دفعات کا مضمون ذیل میں لکہا گیا ۔

محصول ڈاک کی شرائط

شرح محصول جو قبل روانگی ادا کرنی چاہیے

(محصول قبل روانگی صرف بذریعہ چسپان کرنے اسٹامپ یا اسٹامپ کے مناسب اوس قسم کے جو چسپان ہوتے ہیں یا منقش کیے جاتے ہیں ادا ہو سکتا)

	چٹھیات	پولندے یعنی پیکٹ جنکے وزن مقرر کیے ہوئے ہیں	پارسل
		آدھ آنہ قبل ...	
	آنہ	اور ایک خبر دار ... آنہ	۲ آنہ
جو وزن آدھے تولہ سے زیادہ نہو ...	آدھ آنہ		
آدھے تولہ سے زیادہ اور ایک تولہ سے زیادہ نہو	ایک آنہ		
ایک تولہ سے زیادہ اور ۲ تولہ سے زیادہ نہو	دو آنہ		
ہر تولہ زائد کے لیے	ایک آنہ		
جو وزن دس تولہ سے زیادہ نہو	...	آدھ آنہ	
دس تولہ سے زیادہ اور ۲۰ تولہ سے زیادہ نہو	...	ایک آنہ	
ہر دس تولہ زائد کے لیے	...	آدھ آنہ	
جو وزن چالیس تولہ سے زیادہ نہو			[illegible]
چالیس تولہ سے زیادہ اور ۸۰ تولہ سے زیادہ نہو	..	...	۱۲ [illegible]
ہر زائد چالیس تولہ کے لیے	..		[illegible]

شرح محصول غیر سودی جو حوالہ کرنے کے وقت لیا جائیگا

بیرنگ چٹھی کے لیے . . .	دو چند اوس محصول کا جو قبل روانگی ادا کیا جاتا
چٹھی یا پیکٹ جسکا محصول پورا نہ دیا گیا ہو	کمی کا دو چند
بیرنگ پارسل کے لیے	وہی محصول جو قبل روانگی کے ادا کیا جاتا
پارسل جسکا محصول پورا ادا کیا گیا ہو	جسقدر کم ہو ۔

رجسٹری اخباروں کی موقوف کر دی گئی ہے